سوال

(10) ہر چیز اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتی ہے!

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موسم برسات کی آمد پر کھیتوں میں ینڈکوں کی ٹرٹر کی آواز آنا شروع ہوجاتی ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ ینڈک اللہ تعالیٰ سے بارش مانگتے ہیں۔ کیا یہ بات درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کی پاکی و تسبیح بیان کرتی ہیں جیسا کہ قرآن میں ہے:

وَإِن مِّن شَىْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِۦ وَلَٰكِن لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ﴿٤٤﴾... سورة الإسراء

''ایسی کوئی چیز نہیں جو اُسے (اللہ کو) پاکی اور تعریف کے ساتھ یاد نہ کرتی ہو لیکن ان کے تسبیح بیان کرنے کو تم سمجھتے نہیں ہو۔''

جانور اللہ تعالیٰ کی حمدوثناء کرنے اور اس سے مانگنے کے علاوہ آپس میں اور دیگر مخلوقات سے بھی گفتگو کرتے ہیں مثلا سورۃ النحل میں ایک چیونٹ کے دوسری چیونٹیوں سے ہمکلام ہونے کا تذکرہ ملتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قَالَتْ نَمْلَةٌ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّمْلُ ٱدْخُلُوا۟ مَسَٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَٰنُ وَجُنُودُهُۥ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا ﴿١٩﴾... سورة النمل

''ایک چیونٹی نے کہا! چیونٹو اپنے گھروں (بلوں) میں داخل ہوجاؤ، ایسا نہ ہو کہ بے خبری میں سلیمان اور اُن کا لشکر تمہیں روندڈالے، اس کی بات سے سلیمان مسکرا کر ہنس دیے۔''

اسی طرح ہدہد کی گفتگو کا تذکرہ بھی مذکورہ سورت میں ملتا ہے کہ اس نے سلیمان علیہ السلام سے عرض کی:

أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍۭ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾... سورة النمل

''میں ایک ایسی چیز کی خبر لایا ہوں کہ تجھے اس کی خبر ہی نہیں، میں (ملک) سبا کی ایک یقینی (سچی) خبر تیرے پاس لایا ہوں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ افکارِ اسلامی](#)

توحید باری تعالیٰ، صفحہ:57

محدث فتویٰ